VFAST Transactions on Islamic Research
http://vfast.org/journals/index.php/VTIR@ 2020 ISSN(e): 2309-6519;ISSN(p): 2411-6327
Volume 8, Number 1, January-December, 2020 pp. 39–47

"کتاب العین" از امام خلیل بن احمد فراہیدیؒ کے منہج واسلوب کا تحقیقی مطالعہ

RESEARCH STUDY OF THE METHODOLOGY OF KITAB UL AYN BY IMAM KHALIL IBN AHMAD AL FARAHIDI

INAYAT ULLAH [1]
[1]Lecturer in Islamic Studies, Nisar Shaheed Degree College, Risalpur Cantt,, Noshera (KP)
boobasim@gmail.com

Abstract:*Kitab ul Ayn is the first Arabic language dictionary and one of the earliest known dictionaries of any language. It was compiled in the eighth century by Khalil ibn Ahmad al Farahidi. The letter ayn of the dictionary's title is regarded as phonetically the deepest letter in the Arabic alphabet and the first letter of the book therefore the book is title with Ayn. Al-Farahidi, who was from the Basra School, chose an unusual arrangement that does not follow the alphabetical order familiar today as the standard dictionary format. Al-Farahidi devised a phonetic system that followed the pattern of pronunciation of the Arabic alphabet. According to this system the order begins with the deepest letter in the throat, the letter (ayin), and ends with the last letter pronounced by the lips, that being (mim). Al-Farahidi introduces the dictionary with an outline of the phonetics of Arabic.[9] The format he adopted for the dictionary consisted of twenty-six books, a book for every letter, with weak letters combined as a single book; the number of chapters of each book accords with the number of radicals, with the weak radicals being listed last.*
Key Words: *Kitab ul Ayn, Arabic Dictionary, Language, phonetically*

عربی زبان علوم شرعیہ کا مصدراصلی اور منبع شریعت(قرآن وسنت) کی زبان ہے۔ عربی زبان کو اپنی اصل شکل وصورت میں محفوظ رکھنا مسلمانوں کا فریضہ ہےیہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار میں علماء دین متین نے اس مبارکِ زبان کی حفاظت کے لئے کتابیں لکھیں، لغت نویسی کے فن کا آغاز کیا اور متعددمعاجم[1] و قوامیس[2] ترتیب دیں ۔ ان معاجم وقوامیس کی فہرست بہت طویل ہے، لیکن ان میں سے جس معجم کو اولیت،سبقت اور فوقیت حاصل ہے، وہ امام خلیل بن احمد الفراہیدی رحمہ اللہ کا معجم العین ہے۔ ڈاکٹر عبدالحمید ہنداوی لکھتے ہیں:

" هذاالكتاب العظيم هو أول معجم عربي، بل أسبق المعاجم للغات العالم أجمع[3]."

" یہ عظیم کتاب(کتاب العین) عربی زبان کی پہلی لغت ہے،بلکہ دنیا کی تمام زبانوں کی لغات میں سے یہ پہلی لغت ہے۔"

ڈاکٹر إمیل یعقوب صاحب لکھتے ہیں:

" له (كتاب العين) وهو أول معجم لغوي ،وصل إلينا[4]".

" اس(امام خلیل) کی ایک تصنیف "کتاب العین" ہے، اور وہ پہلی ڈکشنری ہے جو ہم تک پہنچی ہے۔"

زیر نظر تحریر میں امام خلیل فراہیدی کا تعارف اور ان کی تالیف کتاب العین کے منہج کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔

امام خلیل بن احمد الفراہیدیؒ کا تعارف

کتاب العین کے منہج واسلوب پر گفتگو سے پہلےامام خلیل رحمہ اللہ کا تھوڑا ساتعارف کرنا فائدہ سے خالی نہیں ہوگا۔

نام، ولادت اورنسبت:

This work is licensed under a Creative Commons Attribution License CC BY

آپ کانام ابو عبدالرحمن خلیل بن احمد فراہیدی ازدی بصری ہے ۔ آپ کی ولادت سن 100ھ مطابق 719ء کو عمان شہر میں ہوئی۔ لیکن آپ کی نشوونما ،تحصیلِ علم اور تدریسی خدمات سب بصرہ میں ہوئی اسی وجہ سے آپ کو بصری کہاجاتاہے۔ آپ خالص عربی النسل ہیں، قبیلہ ازد کے فرہود شاخ سے تعلق کی بنا پر فرہودی یا فراہیدی کہلاتے ہیں[5]۔

اوصاف:

آپ انتہائی متواضع ، کفایت شعار اور مِلنسار شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کے شاگرد نضربن شُمیل ؒ نےایک دن آپ سےکہا:

"مارأيت في المشائخ أشد تواضعا منک يا خليل بن أحمد، لا ابن عون ولا غيره[6]".

"میں نے مشائخ میں آپ سے زیادہ تواضع والا نہیں دیکھا نہ ابن عون اور نہ کوئی دوسرا۔"

زہد وقناعت:

زہدو قناعت اس حد تک تھی کہ ایک دن اہواز(فارس) کے والی (سلیمان بن عبدالملک)نے آپ کو پیشکش کی کہ میرے بیٹے کے معلم اور اتالیق ہونےکی خدمت قبول کریں ، آپ کے لئے تنخواہ مقرر کیا جائے گا۔ آپ نے اس پیشکش کو منظور نہیں کی اور قاصد کو سوکھی روٹی کا ٹکڑا دکھاکر فرمایا:

أبلغ سيلمان أني عنه في سعة　　　وفي غنىً غير أني لست ذامال

الفقر في النفس لا في المال تعرفه　　　ومثل ذاك الغنى في النفس لا في المال[7]

"سلیمان کو خبر دو کہ میں اس سے زیادہ فراخی اور تونگری میں ہوں ،اگرچہ میرے پاس مال نہیں ہے، ناداری کا تعلق دل سے ہے نہ کہ مال سے، اور اس قسم کی تونگری دل میں ہوتی ہے نہ کہ مال میں۔"

ذکاوت وفطانت:

آپ ؒانتہائی ذکی انسان تھے۔ امام ذہبی ؒ لکھتے ہیں:

"وقدكان الخليل آية في قوّة الذكاء. وقيل: لم يكن بعدالصحابة أذكى من الخليل ، ولا أجمع لعلم العرب[8]."

" امام خلیل تیزئ ذہین میں ایک نشانی تھی، کہاگیا ہے کہ صحابہ کرام کے بعد خلیل سے بڑا ذہین اور عرب کے علوم کو زیادہ جاننے والا کوئی نہیں۔"

اُدباء اور ائمہ کی تعریفی کلمات:

ابن المقفع کہتے ہیں:

"لقد لقيت فيه رجلا عقله أكبر من علمه[9]."

" میں بصرہ میں ایک ایسے شخص سے ملا، جس کی عقل اس کے علم سے زیادہ تھی۔"

امام خلف بن مثنیؒ فرماتے ہیں:

"قد اجتمع في البصرة في وقت واحد، عشرة من أكابر العلماء في مختلف الفنون ،أولهم الخليل بن أحمد اللغوي[10]."

" بصرہ میں ایک ہی زمانے میں مختلف علوم وفنون کے دس بڑے علماء موجودتھے، ان میں سب سے بڑا عالم خلیل بن احمد لغوی تھے۔"

امام سفیان بن عیینہؒ فرماتے ہیں:

"من أحب أن ينظر إلى رجل خُلِق من الذهب والمسك، فلينظر إلى الخليل بن أحمد[11]."

" جو سونے اور مشک سے بنے ہوئے آدمی کو دیکھنا چاہتاہے، وہ خلیل بن احمد کو دیکھے۔"

امام شمس الدین ذہبی ؒ نضر بن شمیل ؒ کا قول نقل کرتے ہیں:

"أقام الخليل في خُصّ له بالبصرة، لا يقدر على فلسين، وتلامذته يكتسبون بعلمه الأموال[12]."

" امام خلیل بصرہ میں ایک جونپڑے میں ایسے حالت میں رہتے تھے کہ ان کے پاس دو پیسے بھی نہیں ہوتے اور ان کے شاگردان کے علم سے مال کماتے تھے۔"

تصنیفات:

عربی ادب ولغت کے علاوہ آپ علم عروض کا بھی موجد ہیں ۔علوم شرعیہ اور ریاضیات میں بھی آپ کو مکمل مہارت حاصل تھی۔آپ کے لغوی اور ادبی علمی کمال پر کتا ب العین شاہد ہے۔العین کے علاوہ دیگر تصنیفات ہم تک نہیں پہنچی، البتہ طبقات کی کتب میں ان تصنیفات کے صرف نام موجود ہیں۔"دائرۃالمعارف الاسلامیہ" نے چھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔

1. النقط و الشکل
2. النغم
3. العروض
4. الشواهد
5. الإيقاع
6. الجمل

اساتذہ وشیوخ :

آپ کےاساتذہ میں سے مندرجہ ذیل حضرات شامل ہیں:
ایوب سختیانیؒ ، عاصم الاحولؒ، عوام بن حوشبؒ، غالب القطانؒ اور عبداللہ بن ابی اسحاق، یہ سب حضرات اپنے زمانے کے مشہور علمی لوگ گزرے ہیں۔

تلامذہ:

آپ کے تلامذہ میں سےاما م سیبویہؒ، لیث بن مظفرلیثی کنانیؒ، امام اصمعیؒ، امام کسائی ،نضربن شمیل، ہارون بن موسی النحویؒ، وہب بن جریرؒ اور علی بن نصر الجہضمیؒ ہیں، یہ سب اپنے زمانے کے بڑے عبقر ی شخصیات تھے[13]۔

وفات:

آپ کی وفات ماہ جمادی الاخری، سن 184ھ،مطابق 789ء بصرہ میں ہارون الرشید کے دور میں ہوئی۔
امام ذہبیؒ موت کی وجہ لکھتے ہیں:
"آپ حساب کے ایک فارمولے کے بارے میں سوچ رہے تھے، اس عمیق سوچ میں مسجد داخل ہوئے۔ بے خیالی میں سامنے ایک ستون سے ٹکرا گئے اور اسی سے آپ کی موت واقع ہوئی[14]۔"

کتاب العین کاتعارف:

"کتاب العین" عربی زبان کی لغت (Dictionary) ہے۔ اس کو معجم العین یا العین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اما م خلیل بن احمد الفراہیدیؒ کی
تصنیف ہے ، جو ان کی تخلیقی اور ابتکاری فکر وسوچ کا شاہکار ہے۔معجم العین کی ترتیب مخارج الحروف کے اعتبار سے ہے۔ اما م خلیل بن احمد الفراہیدی رحمہ اللہ نے اقصی الحروف (بعید المخرج حروف جن کو حروف حلقی کہا جا تا ہیں) سے کتاب کی ابتداء کی ہے۔ ان کے نزدیک مخرج کے اعتبار سے بعید و عمیق حرف عین ہے اسی وجہ سے سب سے پہلے حرف عین سے بننے والے کلمات کو ذکر فرمایا ہے۔ اور آخر میں حروف جوفیہ(و،ا،ی) سے بننے والے کلمات کا ذکر کیا ہے۔

وجۂ تسمیہ:

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہےکہ کتاب کانا م کتاب العین کیوں رکھا گیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ امام خلیلؒ ہر حرف سے پہلے کتاب کا لفظ لگاتے ہیں ،جیسے کتاب العین،کتاب الحاء وغیرہ اور پھر اسی حرف سے بننے والے کلمات اور ان کی تشریح ذکر کرتے ہیں، چونکہ کتاب میں سب سے پہلے حر ف عین کا ذکر ہے اور اس کا عنوان انہوں نے کتاب العین لگایا ہے،اسی وجہ سے پوری کتاب کانا م کتاب العین رکھا گیا ،من قبیل تسمیۃ الکل باسم الجزء ،جیساکہ قرآن کریم میں بعض سور کےنام ان کے پہلے کلمہ پر رکھے گئے مثلاً : طه، الرَّحمن اور ق وغیرہ۔

ڈاکٹر إمیل یعقوب لکھتے ہیں:

"وقد سمى كتابه باسم الحرف الأول منه، من باب تسمية الكل باسم الجزء[15]".

"انہوں نے اپنی کتاب کانام کتاب میں درج کردہ پہلے حرف کے نام پر رکھا اور تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قبیل سے ہے۔"

کتاب العین کی تحقیق وتسہیل:

کئی محققین نےکتا ب العین پرتحقیقی کا م کیا ہے۔استفادہ کی آسانی کے لئے اس کی تسہیل بھی کی گئی ہے اورمخارجی ترتیب سے ہجائی ترتیب پر مرتب کرنے کی خدمت انجام دی گئی ہے۔زیر نظر تحریر اردو زبان میں ایک تعارفی تحریر ہے ، جس میں کتاب العین کا منہج ، طریقۂ استفادہ،امام خلیلؒ کی طرف نسبت کی صحت کی تحقیق اور دیگر متعلقہ امور کا ذکر کیا جائےگا۔

اس تحریر کے دوران تحقیق نگارکے سامنے کتاب العین کے دو نسخے ہیں۔ ایک نسخہ وہ جو ڈاکٹر عبدالحمید ہنداوی صاحب مدرس بکلیۃ دارالعلوم جامعۃ القاہرہ کی تحقیق کے ساتھ چار اجزا میں دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان سے چھپاہے۔ ڈاکٹر عبدالحمید ہنداوی نے استفادہ کی آسانی کے لئے اس معجم کو امام خلیل رحمہ اللہ کے عجیب ونادر منہج واسلوب کی بجائے ہجائی ترتیب پر مرتب کیاہے۔ اس نسخے کا سرورق (Title)ہے "كتاب العين مرتبا على حروف المعجم"أي حروف الهجاء.

دوسرا نسخہ وہ ہے جو امام خلیل رحمہ اللہ کے اصل منہج کے مطابق ڈاکٹر مہدی مخزومی اور ڈاکٹر محمود سامرائی کی تحقیق کے ساتھ آٹھ اجزا میں چھپا ہے۔

کتاب العین کی وجہ تالیف:

امام خلیلؒ کے زمانے کے لغویین صرف مشکل الفاظ کو جمع کرکے ان کی تشریح کرتےاور ان کو کتابی شکل دے کر "الغریب" کے نام سے موسوم کرتے تھے۔ان رسائل و کتب میں اکثرایک موضوع سے متعلق کلمات اور ان کی تشریح ہوتی تھی۔ کوئی ایسی جامع کتاب وجود میں نہیں آئی تھی ،جس میں انسانی بساط کے مطابق تمام عربی کلمات کا احاطہ کیا گیاہو۔امام خلیل نے ارادہ کیا کہ نئے نہج پر کتاب کو ترتیب دے جس میں لغت کے تمام مواد کو جمع کر کے ان کی تشریح کرے ۔چنانچہ اس کاوش کے نتیجے میں کتاب العین وجود میں آئی[16]۔

العین کا منہج واسلوب:

جیسا کہ وجہ تالیف میں ذکر کیا گیاکہ امام خلیلؒ کے زمانے میں لغوئین صرف غریب کلمات یا کسی خاص موضوع سے متعلق الفاظ کو جمع

کرتے اور ان کی تشریح کرتے ۔امام خلیلؒ نے ایک جامع کتاب کو تالیف کی، جس میں حصر واستیعاب کے ساتھ لغت کو جمع کرنے کی

کوشش کی۔ اسی طرح اس تالیف کا طریقہ اور اسلوب دیگر تالیفات لغویہ سے منفرد اور جداگانہ ہے انہوں نے علم الاصوات کے

قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے مخارج الحروف کی ترتیب پر کتاب کو مرتب کیا ہے۔

آپ کے شاگرد امام لیث بن المظفر اللیثی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

امام خلیلؒ نے حروف ہجاء کو مخارج کی ترتیب پر مرتب کیا اور حروف ہجاء کے نو مجموعات بنائے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1) ع، ح ، ھ ، غ، خ

2) ق، ل

3) ج، ش ، ض

4) ص، س ،ز

5) ط ، ت، د

6) ظ ، ذ، ث

7) ر، ل ، ن

8) ف، ب، م

9) و ، ا ، ي

سب سے پہلے حروف حلقية (ع، ح ، ھ ، غ، خ)پھر حروف لهوية (ق، ل)اس کے بعد حروف شجْرية(ج، ش ، ض) پھر أسلية(ص، س ،ز) پھر نطعية (ط ، ت، د)،ان کے بعدحروف لثوية(ظ ، ذ، ث) ،ذُلقية (ر، ل ، ن) ،شفوية (ف، ب، م)اور اخير میں حروف هوائية (و ، ا ، ي) سے مرکب کلمات کو ذکر کیا ہے۔

معاجم اور قوامیس کا اسلوب:

امام خلیل رحمہ اللہ کی کتاب العین کے اسلوب کو سمجھنے کےلئے عربی معاجم کے اسالیب کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ لغات ومعاجم کا اسلوب ایک نہیں ہے بلکہ مختلف اسالیب علمائے لغت نے اپنائے ہیں ۔ ذیل میں ان اسالیب کو ذکر کئے جاتے ہیں ۔

معاجم و لغات کے جائزہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ معاجم میں اختیار کردہ اسلوب کو تین طریقوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱)اسلوبِ ابجدی

یہ الفبائی ترتیب ہے اس میں لغات ومعاجم حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیےجاتےہیں۔ پہلے "الف" اور آخر میں "ی "سے بننے والے کلمات مذکور ہوتے ہیں ،جیسا کہ اکثر معاجم کی یہی ترتیب ہے۔ مثال کے طور پر" المعجم الوسيط" کو دیکھا جائے۔

(۲)اسلوب قافیہ:

قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بناء ہوتی ہے۔ شعر وشاعری کے عروج وترقی کے دور میں نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔چنانچہ معاجم میں بھی سجع ووزن کا خیال رکھا جاتا تھا بعض نے علامہ جوہری کے صحاح کو اس اسلوب میں ڈالا ہے، جب کہ بعض نے اس کا رد کیا ہے کہ وہ سجع کا لحاظ نہں بلکہ علمی تبحرپر مبنی ہے۔

(۳)اسلوب تقلیبی :

عربی لغات میں یہ سب سے پہلا اختیار کردہ طریقہ اور سلوب ہے۔ اس اسلوب کو اختیار کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یکجا کر دیتے ہیں مثلا : (ر ، ك، ب)سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا ،خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو ،چنانچہ رکب، ربك، كرب، كبر، برك، اور بكر میں سے ہرا یک لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ اسی طرح ع، ل، م کے تحت علم، عمل ، لمع وغیرہ الفاظ مذکور ہوتےہیں۔

پھر اسلوب تقلیبی کے دو مختلف طریقے ہیں ۔

(الف) تقلیب صوتی (ب) تقلیب ہجائی

(الف) تقلیب صوتی

اس طریقہ میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کر کے ایک گروپ بنایا جاتا ہے اور اس میں مخارج کا لحاظ رکھا جاتا ہے، صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے، حلق سے نکلنے والے حروف سے آغاز ہوتا ہے پھر زبان سے نکلنے والے حروف اس کے بعد ان حروف کا نمبر آتا ہے جن کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہیں مثلا ا، ل ،ب میں را کا مخرج نوک ِزبان اور ثنایا علیا اور رباعی کے مسوڑھے ہیں، اور با کا مخرج شفتین ہے جب کہ کاف کا مخرج آخر لسان (لہات) اور اس کے متصل تالو کا حصہ

ہے ان تینوں حروف میں اقصیٰ الحروف یعنی مخرج کے اعتبار سے زیادہ قوی کاف ہے، چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں کرب اور کبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا ۔ اس اسلوب و طریقہ کا موجد اور مبتکر امام خلیل بن احمد الفراہیدی ؒ ہے اور اپنی لغت کتاب العین میں اسی اسلوب طریقہ کو اختیار کیا ہے ۔ان کے علاوہ علامہ ازہری نے ان کی اتباع کرتے ہوئے تہذیب اللغہ میں ،ابو علی القالی نے معجم البارع میں ،علامہ ابوبکر زبیدی نے مختصرالعین میں اور ابن سیدہ نے المحکم میں اختیار کیا ہے ۔
ڈاکٹرعبدالحمید محمد ابو مسکین ان اسالیب کو ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"وهذه المدرسة أَقدم المدارس المعجمية كلها. ويرتبط تاريخ هذه المدرسة بشخصية عبقرية ذات تأثير عميق في ثقافتنا الأدبية واللغوية هي شخصية الخليل بن أحمد الفراهيددي[17]."

(ب) تقلیب ہجائی

اسلوب تقلیبی کی دوسری قسم تقلیب ہجائی ہے اس طریقہ میں بھی الفاظ کو گروپ کی شکل میں جمع کیا جاتا ہے البتہ ترتیب میں مخارج کے بجائے حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے جیسے ر-ن- ب مجموعہ میں حروف تہجی کی ترتیب سے پہلا حرف ب ہے تو ب کو مقدم کیا جائے گا علامہ ابن درید رحمہ اللہ نے اپنی لغت الجمھرۃ میں اسی طریقہ کو اختیار کیا ہے[18] ۔

کتاب العین سے طریقۂ استفادہ:

کتاب العین سے استفادہ کے لئے اس کا منہج جاننا نہایت ضروری ہے اورسابق میں معلوم ہواکہ امام خلیل ؒ نے العین میں تقلیب کا طریقہ اختیار کیا ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا ہے۔

- امام خلیلؒ نے ہر حرف کو ایک مستقل قسم بنایا ہے اور ہر حرف کے ساتھ کتاب کا لفظ لگاتے ہیں مثلا :**كتاب العين** ،**كتاب الحاء**، **كتاب الهاء**، چونکہ کتاب میں سب سےپہلے کتاب العین تھا اس لیے پورے معجم کا نام کتاب العین رکھا گیا۔ من باب تسمیۃ الکل باسم الجزء، "وقد سمى كتابه باسم الحرف الاول منه فى باب تسمية الكل باسم الجزء."[19]
- حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی ہے مثلا استغفرمیں شروع کے تین حروف زائدہ کو حذف کر کے اصل کلمہ (غفر) کو غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔
- ترتیب میں کلمات کے حروف کی تعداد کا لحاظ رکھا ہے،چنانچہ پہلے ثنائی (دوحرفی) مادے پھر ثلاثی اس کے بعد رباعی اور خماسی مادے ذکر کئے۔
- ہر قسم میں پہلے صحیح کلمات، اس کے بعد معتل کلمات کاذکر کیاہے۔
- سب سے پہلے صحیح مضاعف سے شروع کیا ہے لأنہ أخف عند الخلیل۔
- کلمات الفاظ کی تشریح میں قرآن حدیث امثال اور اشعار سے شواہد پیش کرتے ہیں ۔مثلا: ‘‘عقّ’’ کی تحقیق کرتے ہوئے امام خلیل فرماتے ہیں:

"العرب تقول: عقّ الرجل عن ابنه يعقُّ إذا حلق عقيقته وذبح عنه شاة ، وتسمى الشاة التي تذبح لذالک : عقيقة. آگے حدیث کو بطور استشہاد پیش کرتے ہیں: ومن الحديث كل امرئٍ مرتهن بعقيقته۔ وفي الحديث: أن رسول الله ﷺ عقّ عن الحسن والحسين بزنة شعرهما ورقا."

اسی باب میں آگے شعر کو بطور شاہد پیش فرماتے ہیں:

"أصل العق الشقّ۔ وإليه يرجع عقوق الوالدين وهو قطعهما، لأن الشق والقطع واحد، يقال: عق ثوبه إذا شقه۔ عق والديه يعقهما عقاوعقوقا، قال زهير:

فأصبحتما منها على خير موطنٍ بعِيدَين فيها عن عقوق ومأثم

وقال آخر:

إن البنين شرارهم أمثاله مَن عقّ والده وبر الأبعدا[20]

سوال: اصل کتا ب العین میں ہم الساقي لفظ کو کس طرح تلاش کریں گے؟

جواب: سب سے پہلے اس کلمہ کے اصل حروف کو آپ دیکھیں گے اور وہ س ۔ق۔ی ہیں، اس کے بعد دیکھیں کہ س۔ ق۔ی میں سے مخارج کے اعتبار سے کون سا حرف مقدم ہے، ظاہر ہے کہ ان تینوں میں ق مقدم ہے کیونکہ ق حروف لہاتیہ میں سے ہے جو کہ امام خلیل کے وضع کردہ دوسرے مجموعے میں آتا ہے۔اور ب اور ی بعد میں آتے ہیں لہٰذا الساقی **لفظ** کو ہم ق کے مادہ میں تلاش کریں گے۔

ڈاکٹر اِمیل یعقوب لکھتے ہیں:

کہ کتاب العین میں اخطاء بھی ہیں، لیکن یہ کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ کتاب العین بہت سے معاجم کا سردار ہے ،دوسرے کے تجارب سے استفادہ نہیں کیا گیا ۔

امام سیوطی رحمہ اللہ ''الإتقان '' میں لکھتےہیں:

" قال الإمام الشافعي في الرسالة: لايحيط باللغة إلا نبي."[21]

" امام شافعی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''الرسالۃ'' میں فرماتے ہیں کہ لغت(زبان) پر نبی کے علاوہ کسی کا احاطہ نہیں ہوتا۔ "

کتاب العین کے بارے میں مختلف آراء:

کتاب العین کے بارے میں مختلف آراء ہیں .

(1) پہلی رائے یہ ہے کہ کتاب امام خلیلؒ کی نہیں ہے کسی اور کی ہےیہ رائے ابو علی القالی اور ان کے استاد ابو حاتم کی ہے۔

(2) دوسری رائے یہ ہے کہ کتاب العین کا مصنف امام خلیلؒ نہیں ہے بلکہ انہوں نے صرف اس طرز کتاب کی ترتیب کا خاکہ پیش کیا تھا ۔ یہ امام ازہری صاحب تہذیب اللغہ کی رائے ہے۔

(3) تیسری رائے یہ ہے کہ کتاب مشترکہ کاوش ہے امام خلیلؒ کے ساتھ دوسرے علماء کا تعاون شامل ہے مثلا لیث بن مظفر اللیثی الکنانی ان کے ساتھ شریک تھے ۔

(4) چوتھی رائے یہ ہےکہ کتاب امام خلیل کی ہے لیکن امام خلیل کی کتاب جل گئی تھی ،یہ دوبارہ تالیف امام لیث بن مظفر اللیثی کی ہے۔

(5) پانچویں رائے یہ ہے کہ امام خلیلؒ ہی نے کتاب تالیف کی ہے،اور امام خلیل ہی سے اس کتاب کی روایت کی گئی ہے۔اور یہ رائے مضبوط ہے ۔ اس رائے کی ثبوت کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔

1. ابن درید رحمہ اللہ نے جمہرہ میں اور ابن فارس رحمہ اللہ نے اپنے دونوں معاجم المقائیس اور المجمل میں صراحۃ یہ لکھا ہے کہ العین کا مؤلف خلیل بن احمد ہے ۔

امام ابن درید رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"وقد ألف أبوعبدالرحمن الخليل بن أحمد الفرهودي رضوان الله عليه كتاب العين، فأتعب من تصدى لغايته، وعنّى من سما إلى نهايته، فالمنْصف له بالغلب معترف، والمعاند متكلف، وكل من بعده له تبع، أقرّ أم جحد، ولكنه رحمه الله ألف كتابا مشاكلا لثقوب فهمه، وذكاء فطنته."[22]

نیز امام اللغہ ابن فارس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"وبناءُ الأمرِ في سائر ما ذكرناه على كتبٍ مشتهرة عالية، تحوي أكثرَ اللُّغة. فأعلاها وأشرفُها كتابُ أبي عبد الرحمن الخليل بن أحمد، المسمَّى (كتابَ العين)."[23]

2. مستشرق براونچ نے بھی العین کے مولف امام خلیلؒ ہی کو قرار دیا ہے۔

3. سیرت کی قدیم کتاب ''سیرۃ ابن ہشام'' میں بعض ابیات کی تشریح میں امام خلیل رحمہ اللہ کا حوالہ دیا ، ابن ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قال الخليل: العيهب: الضعيف الجبان۔ اور یہ تشریح کتاب العین کی تشریح کے بالکل موافق ہےیہ ابن ہشام رحمہ اللہ نے امام خلیل رحمہ اللہ کی کتاب العین ہی سے لیاہے۔ گویا کتاب العین اس زمانے کے مؤلفین کے لئے مرجع تھی۔[24]

4. العین کے بعض نسخوں میں سند اس طرح منقول ہے: "قال ابو المعاذ حدثنی اللیث بن المظفر عن الخلیل بجمیع ما فی ھذا الکتاب قال اللیث قال الخلیل."

"بجمیع ما في الکتاب" اس پر دلالت کرتا ہے کہ کتاب امام خلیل ہی کی تالیف ہے۔

5. ڈاکٹر عبداللہ الدرویش نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انہوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے ،کہ امام خلیل ہی العین کا مؤلف ہیں۔

ابن الانباری ؒ فرماتے ہیں:

"إن الخلیل أول من ضبط اللغة وأملى کتاب العین على اللیث بن المظفر." [25]

"امام خلیل ہی پہلا شخص ہیں جنہوں نے لغت کو مرتب کیا اور لیث بن مظفر سے لکھوایا۔"

اشکال وجواب:

ایک اشکال پیدا ہوتا ہے کہ کتاب العین میں دو قسم کی عبارتیں ملتی ہیں (1)**قال الخلیل**ؒ (2) **سألت الخلیل**ؒ ان عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب امام خلیلؒ کی تالیف نہیں بلکہ ان سے کسی اور نے روایت کی ہے ۔

اس کا جواب یہ ہے کہ بہت سی کتب لغویہ میں **سألت**ؒ کی عبارت موجود ہے مثلا امام اصمعی کی کتاب الخیل میں بیسیو ں جگہ **سألتُ الأصمعي** کی عبارت موجود ہے، حالانکہ کتاب الخیل بلاشک وشبہ امام اصمعی کی کتاب ہے۔ لہذا ان عبارت کی وجہ سے امام خلیل رحمہ اللہ سے نسبت تالیف کی نفی نہیں ہوسکتی۔

تلامذہ کےاقوال اورتصحیف ونقص کی وجہ:

باقی اس کتاب میں امام خلیل کے تلامذہ یا ان کے زمانے کے بعدوالوں کے اقوال کا نقل کرنایا تصحیف و نقص لغوی، یہ نسّاخ اور کاتبین کا سہو ہ ہے کہ انہوں نے حاشیہ کو اصل متن میں شامل کیااور عدم مہارت کی وجہ بعض جگہ تصحیف ونقص کے شکار ہوئے۔

خلاصۂ بحث:

خلاصہ ٔ بحث یہ ہے مندرجہ بالا وجوہ ودلائل سے یہ بات واضح ہوگئی کہ کتاب العین کی شاندار ونادر تالیف امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمہ اللہ کی ہے۔ واللہ اعلم

---

[1] معاجم ،معجم کی جمع ہے،والمعجم دیوان لمفردات اللغة مرتب على حروف المعجم أي حروف الهجاء [المعجم الوسیط، 586] ،المعجم اعجام باب افعال سے ہے، اور اعجام کا معنی ہے :الإبهام والإخفاء وهو ضد البیان والإیضاح.حالانکہ معجم میں کلمات کے معانی کاایضاح ہوتا ہے۔ اہل لغت نے لکھا ہے کہ یہاں اعجام میں ہمزہ سلب مأخذ کے لئے ہے تو اعجام کا معنی ہوگا: "إزالة العجمة أي الإبهام والإخفاء" اور معجم کامعنی ہوگا، الکتاب الذي یزیل التباس معاني الکلمات بعضها ببعضها وغموضها. [المعاجم اللغویة العربیة،12]

[2] قوامیس قاموس کی جمع ہے، والقاموس علم على کل معجم ،ولقب کتاب "الفیروزآبادي"في اللغة.[المعجم الوسیط ومعجم الرائد 234/2]

[3] دکتور عبدالحمید الهنداوي ، **تقدیم کتاب العین**، بیروت لبنان، دارالکتب العلمیة، 3/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/3

[4] دکتور امیل یعقوب،**المعاجم اللغویة العربیة**، بیروت لبنان دارالعلم للملائین،45

Dr. Emil Yaqub, Al Maajim ul Lughviay al Arabia, Berut, Lebnan, Dar Ul Ilm Lilmalaen, 45

[5] دکتور عبدالحمید الهنداوي ، **تقدیم کتاب العین**، بیروت لبنان، دارالکتب العلمیة، 8/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/8

[6] الذهبی،محمد بن أحمد بن عثمان، **تاریخ الإسلام ووفیات ا لمشاهیرو الأعلام**، بیروت لبنان ، دارالکتاب العربی،172/10

Al Dahabi, Muhammad bn Ahmad bn Usman, Tarikh Ul Islam wa Wafyat ul Masahhir wal Aalam,Berut, Lebnan, Dar ul Kitab Alarbi, 10/172

7 دكتور عبدالحميد الهنداوي ، **تقديم كتاب العين**، بيروت لبنان، دارالكتب العلمية، 8/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/8

8 الذهبى،محمد بن أحمد بن عثمان، **تاريخ الإسلام ووفيات ا لمشاهيرو الأعلام**، بيروت لبنان ، دارالكتاب العربى،172/10

Al Dahabi, Muhammad bn Ahmad bn Usman, Tarikh Ul Islam wa Wafyat ul Masahhir wal Aalam,Berut, Lebnan, Dar ul Kitab Alarbi, 10/172

9 دكتور عبدالحميد الهنداوي، **تقديم كتاب العين**، بيروت لبنان، دارالكتب العلمية،10/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/10

10 نفس المصدر

Ibid

11 نفس المصدر

Ibid

12 الذهبى،محمد بن أحمد بن عثمان، **تاريخ الإسلام ووفيات ا لمشاهيرو الأعلام**، بيروت لبنان ، دارالكتاب العربى،179/10

Al Dahabi, Muhammad bn Ahmad bn Usman, Tarikh Ul Islam wa Wafyat ul Masahhir wal Aalam,Berut, Lebnan, Dar ul Kitab Alarbi, 10/179

13 نفس المصدر،171/1

Ibid

14 نفس المصدر،173/1

Ibid

15 نفس المصدر،46

Ibid,46

16 دكتور عبدالحميد الهنداوي، **تقديم كتاب العين**، بيروت لبنان، دارالكتب العلمية،3/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/3

17 دكتور عبدالحميد محمد ابو مسكين،، **المعاجم العربية مدارسها ومناهجها**، 27

Dr. Abdul Hameed Muhammad Abu Miskeen, Al Maajim ul Arabia Madarisuha Wa Manahijuha, 27

18 تقديم العين والمعاجم العربية،28

19 نفس المصدر

20 كتاب العين بتحقيق الدكتور المخزومي والدكتورالسامرائى،142/1،143

Kitab ul Ayn, Research of Dr. Makhzomi and Dr. Samiray, 1/142,143

21 السيوطى، الاتقان فى علوم القرآن ، لاہور :سہیل اکیڈمی ،134/1

Al Suti, Al-Itqan fi Uloom al Quran, Lahor: Suhail Academy, 1/134

22 مقدمة الدكتور مهدي المخزومي والدكتورإبراهيم السامرائي على كتاب العين،19/1

23 ابن الفارس ، **معجم مقائيس اللغة**،3/1

Ibn ul Faris, Mujamu Maqaeesel Lugha, 1/3

24 تقديم العين للدكتور عبد الحميد الهنداوي،23/1

Dr. Abdul Hameed Hidawi, Taqdem ul Ayn, Berut, Lebnan, Dar ul Kutub Al Ilmia, 1/23

25 دكتور عبدالحميد محمد ابو مسكين،، **المعاجم العربية مدارسها ومناهجها**،42

Dr. Abdul Hameed Muhammad Abu Miskeen, Al Maajim ul Arabia Madarisuha Wa Manahijuha, 42